سوال

فاسد ہو(161)جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں روزہ کی حالت میں تھا کہ مسجد میں سوگیا، بیدار ہوا تو معلوم ہوا کہ مجھے احتلام ہوگیا ہے ۔ کیا اس سے روزہ پر کوئی اثر پڑے گا یا نہیں؟ یاد رہے میں نے غسل نہیں کیا اور نماز غسل کے بغیر پڑھ لی تھی ۔ اک مرتبہ میرے سر پر پتھر لگا جس کی وجہ سے خون بہہ نکلا تھا تو کیا اس خون کے نکلنے کی وجہ سے مجھے روزہ توڑ دینا چا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ یہ بندے کے اختیار میں نہیں ہے لیکن خروج منی کی صورت میں غسل جنابت کرنا ہوگا کیونکہ نبی کریم ﷺ سے جب یہ مسئلہ پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا تھا کہ اگر محتلم پانی یعنی منی کو دیکھے تو اسے غسل کرنا چاہیے۔

غسل کے بغیر آپ نے جو نماز پڑھ لی تو یہ ایک بہت بڑی غلطی اور منکر عظیم ہے لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھئے اور اللہ سبحانہ کی بارگاہ اقدس میں توبہ بھی کیجئے۔

ئے سے جو خون نکل آیا تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، جو قے اختیار وارادہ کے بغیر آجائے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''جسے غیر اختیاری طور پر قے آجائے، اس پر قضا لازم نہیں ہے اور جو خود قے کرے اس پر قضا لازم ہے۔'' (احمد واصحاب سنن اس کی سند صحیح ہے)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص285

محدث فتویٰ